ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔
فون:۔ 021-99212639

پریس ریلیز

کراچی 16 جولائی 2019ء۔

سینٹرل پولیس آفس کراچی میں فرسٹ جونیئر کمانڈ کورس کی تربیت کی کامیاب تکمیل کے حوالے سے تقریب تقسیم اسناد کا انعقاد کیا گیا۔ اس خصوصی کورس میں ایس پی رینک کے عہدے پر ترقی پانیوالے 28 ڈی ایس پیز نے حصہ لیا اور یہ سندھ پولیس میں اس طرز کا پہلا ایونٹ ہے۔ تین ہفتوں پر مشتمل اس کورس میں نیشنل پولیس اکیڈمی اور پنجاب پولیس کے نصاب میں مذید کچھ بہتری لاتے ہوئے تربیت کے عمل کو مزید مؤثر بنایا گیا ہے۔

تقریب تقسیم اسناد میں آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی اور ایس پی کے رینک پر ترقی پانیوالے پولیس افسران کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ آپ لوگ خوش نصیب ہیں کہ اللہ پاک نے آپ کو عوام کی خدمت، انکا احترام اور ان سے احسن سلوک جیسی ذمہ داریاں تفویض کی ہیں۔ آپ اپنا کام محنت، لگن، جانفشانی اور انتہائی غیر جانبدارانہ رہتے ہوئے انجام دیں۔ عوام سے محبت اور خدمت کو اپنا شعار بنائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ٹیم ورک کے نتائج ہمیشہ مثبت اور ثمر آور ثابت ہوتے ہیں کوئی ایک اکیلا کچھ بھی نہیں کرسکتا۔

انہوں نے کہا کہ مجھے قوی امید ہے کہ آپ تمام اپنی عملی زندگی کو خدمت اور غیر جانبداری کی ایک ایسی مثال بنائیں گے جسے محکمہ پولیس سندھ میں ہمیشہ یاد رکھا جائیگا۔ ان کا کہنا تھا کہ ڈی ایس پیز کو ترقی کیلئے کورس کو لازمی بنایا جارہا ہے جسکا مقصد انکی پیشہ وارانہ مہارت تجربے اور صلاحیتوں کو مزید فروغ دینا ہے ۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ محکمہ سندھ پولیس میں ملازمین کی ترقیوں کے لیئے جامع پالیسی تیار کی جارہی ہے جس سے بالخصوص لوئر رینک کے ملازمین استفادہ کرسکیں گے۔ اس پالیسی کے جملہ قواعد اور ضوابط کے تحت ہر رینک پر ترقی کو باقاعدہ تربیت سے مشروط کیا جائیگا کیونکہ تربیت وہ عمل ہے جس سے نا صرف پیشہ وارانہ امور سے آگاہی بلکہ عمل داری جیسے اقدامات کو بھی تقویت ملتی ہے۔

تقریب میں شریک جسٹس سرمد جلال عثمانی کے علاوہ عائشہ بیلا ملک، حکومت سندھ کے اعلیٰ افسران بشمول کمشنر طارق مصطفیٰ، ڈپٹی ڈائریکٹر محمد ایوب دیگر سرونگ/ ریٹائرڈ ججز، آئی جی، سول سوسائٹی کے نمائندگان، وکلاء، تاجر برادری وغیرہ سمیت ایڈیشنل آئی جی اسپیشل برانچ، زونل ڈی آئی جیز کراچی، ڈی آئی جیز آر آر ایف، انویسٹی گیشن اینڈ کرائم، ٹریفک، ایڈمن، ایس ایس پیز نے بھی مختلف عنوانات پر سیر حاصل معلومات و آگاہی پر مشتمل لیکچر زدیئے۔

ء۔ء۔ء۔ء۔ء۔ء۔ء۔ء۔ء۔